جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز

ثقافت خبرنامہ

جلد:۳ ------ شمارہ:۳ ------ مئی ۔ جون ۲۰۱۴ء

سرینگر کو وراثتی شہر کے طور ترقی دینے کے منصوبے کا جائزہ

دیہی ترقی کے وزیر کی آفیسروں کو کام میں سرعت لانے کی ہدایت

سرینگر/اس امر کا اعادہ کرتے ہوئے کہ حکومت سرینگر شہر کو ایک وراثتی شہر کے طور ترقی دینے کے پروگرام پر عمل پیرا ہے، دیہی ترقی کے وزیر علی محمد ساگر نے کہا ہے کہ ایسا اس لئے ضروری ہے کہ اس قدیم شہر کی تواریخ کو محفوظ رکھا جا سکے۔ ان باتوں کا اظہار وزیر موصوف نے ۳/ جون کو منعقدہ آفیسروں کی ایک میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ میٹنگ کے دوران سرینگر شہر خصوصاً زینہ کدل وراثتی پروجیکٹ پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں اورلوگوں کے علاوہ ڈپٹی کمشنر سرینگر فاروق احمد شاہ، چیف انجینئر آر اینڈ بی وِل تِکو، مینجنگ ڈائریکٹر جے کے پی سی سی ٹی آر بھگت، چیف ٹاؤن پلانر افتخار حکیم، آر ٹی او کشمیر محمود احمد شاہ موجود تھے۔ وزیر نے آفیسران کو ہدایت دی کہ وہ زینہ کدل ہیر ٹیج پروجیکٹ پر کام میں سرعت لائیں جس کے رقومات پہلے ہی واگزار کی گئیں ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ پروجیکٹ وراثت کے تحفظ اور سیاحوں کی دلچسپی کے لئے دوررس نتائج کا حامل ہوگا جس سے علاقے میں تجارتی سرگرمیوں کو بھی بڑھاوا حاصل ہوگا۔

☆☆☆

ثقافت اور فن مہذب سماج کے جزوِ لازم......گورنر

فنکاروں اور اُن کی صلاحیتوں کا اعتراف بھی مہذب سماج کی نشانی ہے

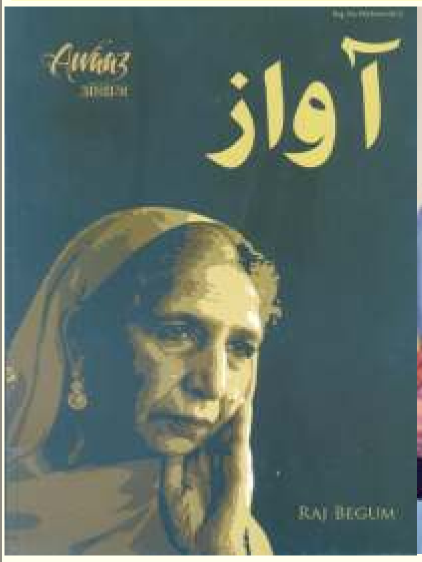

سرینگر/فن اور ثقافت مہذب سماج کے جزوِلازم ہیں اور فنکاروں کی قدر اور اُن کی صلاحیتوں کی قدر ہمارے سماج پر لازم ہے۔ ان باتوں کا اظہار گورنر شری این این ووہرا نے پدم شری ایوارڈ یافتہ مثالی کشمیری گلوکارہ راج بیگم کے اعزاز میں منعقد کی گئی ایک تقریب کے دوران کیا جس میں نامور گلوکاروں، موسیقاروں اور موسیقی کے شعبے سے جُڑی شخصیات کو اعزازات سے نوازا گیا۔ یہ تقریب ۲۰/ جون کو ایس کے آئی سی سی کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی جس میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات کی ایک کثیر تعداد موجود تھی۔ پروگرام کے دوران جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ایک محفلِ موسیقی کا انعقاد کیا گیا جس میں اُستاد گلزار گنائی اور وحید جیلانی اور دیگر فنکاروں نے راج بیگم کے گائے ہوئے مقبول گیت پیش کر کے حاضرین کی داد وتحسین حاصل کی۔

گورنر شری ووہرا نے راج بیگم کی کشمیری فن کے تئیں بے مثال خدمات سراہتے ہوئے کہا کہ کشمیریوں کی کئی نسلیں بڑے ذوق وشوق سے راج بیگم کے پُرسوز نغمے سنتی آئی ہے۔ گورنر نے کہا کہ فن اور ثقافت کسی بھی مہذب سماج کے لئے جزوِلازم کی حیثیت رکھتے ہیں اور فنکاروں اور اُن کی صلاحیتوں کو تسلیم کرنا بھی مہذب معاشرے کی نشانی ہے۔ اس تقریب کا انعقاد ریاستی محکمہ سیاحت، کلچرل اکیڈیمی، ''آواز'' نامی غیر سرکاری تنظیم اور کئی دیگر اداروں نے مل کر کیا تھا۔ تقریب میں سیاحت کے وزیر غلام احمد میر نے راج بیگم کو ایک مثالی گلوکارہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اُنہوں نے کشمیری موسیقی کو نئی رفعتوں سے ہمکنار کرایا ہے۔ تقریب میں راجب بیگم کی حیات اور اُن کے فن پر مبنی ایک دستاویزی فلم بھی پیش کی گئی۔ گورنر نے اس موقعے پر ۵۱/ فنکاروں کو ''آواز'' کی طرف سے ایوارڈ پیش کئے جن میں راج بیگم بھی شامل ہیں۔ تقریب میں راج بیگم کے مداحوں کی بڑی تعداد شامل تھی جن میں گورنر کے پرنسپل سیکریٹری راکیش کمار گپتا، دور درشن سرینگر کے سربراہ شبیر مجاہد، ریڈیو کشمیر سرینگر کی سربراہ رخسانہ جبین، محکمہ سیاحت کے ڈائریکٹر طلعت پرویز، پروفیسر رحمٰن راہی، سنتوش کول، غلام قادر لنگو، ضمیر عشائی، وحید جیلانی وغیرہ شامل ہیں۔

☆☆☆

اکیڈیمی کے اہتمام سے مجسمہ سازی کا کل ہند کیمپ

مختلف فنون کی ترویج کے لئے اکیڈیمی کی کوششیں

سرینگر/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے سنگتراشی کے کل ہند کیمپ کا اہتمام کیا گیا جس کی افتتاحی تقریب اکیڈیمی کے احاطے میں منعقد ہوئی۔ یہ آٹھ روزہ کیمپ ۲۵/ جون سے ۲/ جولائی تک جاری رہے گا اور اس میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے نامور سنگتراش حصہ لے رہے ہیں۔ کیمپ کا افتتاح نارتھ زون کلچرل سنٹر، پٹیالہ کے ڈائریکٹر راجندر سنگھ گل نے کیا اور اس موقعے پر سنگتراشی کے فن سے تعلق رکھنے والے فنکاروں کی ایک اچھی خاصی تعداد موجود تھی۔ فنکاروں کا استقبال کرتے ہوئے اکیڈیمی کے کارگزار سیکریٹری ہارون رشید نے کشمیر میں فن سنگتراشی کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس خطے کا فن سنگتراشی کی دنیا میں خاصی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اس سرزمین نے سنگتراشی کے نامی گرامی فنکار پیدا کئے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اکیڈیمی گزشتہ نصف صندی سے زائد عرصے سے سنگتراشی کے کیمپوں کا انعقاد کرتی آئی ہے اور اس کے پاس اس فن کے نوادر کی اچھی خاصی تعداد ہے جن کو اگلی نسلوں کے لئے محفوظ رکھا جا رہا ہے۔ کیمپ میں جو نامی گرامی فنکار حصہ لے رہیں ہیں اُن میں دہلی سے منیش کنسارا، دہلی سے ہی منیش کمار، میرٹھ سے راجیو کمار، میسور سے وِرانا اکسالی، سرینگر سے شبیر مرزا، سرینگر ہی سے پروفیسر امتیاز میر، کٹھوعہ سے جے ایس ببلی، جموں سے امریک سنگھ نامداری، کٹرہ سے چینن سنگھ پریمی اور چندی گڈھ سے چرنجیت سنگھ شامل ہیں۔ اپنی صدارتی تقریر میں نارتھ زون کلچرل سنٹر پٹیالہ کے ڈائریکٹر راجندر سنگھ گلی نے فن سنگتراشی کو فروغ دینے کی اکیڈیمی کی کوششوں کی سراہنا کی۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر جاوید راہی نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ تقریب کی نظامت محمد اشرف ٹاک نے انجام دی۔

☆☆☆

اکیڈیمی کی طرف سے سالانہ آرٹ مقابلے کے لئے انعامات کا اعلان

ست پال دیول، ضمیر احمد، کانش پنتوترہ اور خورشید احمد کو انعامات کا مستحق قرار دیا گیا

سرینگر/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۴۹/ ویں سالانہ آرٹ مقابلوں کے لئے انعامات کا اعلان کیا گیا ہے۔ ماہرین کی سفارشات اور وزیر اعلیٰ، جو کہ اکیڈیمی کے صدر ہیں، کی سفارشات پر ست پال دیول کو آرٹسٹ کے زمرے میں پہلے انعام سے نوازا گیا ہے جس میں ۵۱/ ہزار روپے نقد شامل ہیں دوسرا انعام ضمی احمد کو دیا گیا ہے۔ اس زمرے میں بھی ان کو ۵۱/ ہزار روپے بطور انعام پیش کئے جائیں گے۔ سٹوڈنٹ کیٹگری میں کانش پنترہ اور خورشید احمد کو ۱۰/ ہزار روپے فی کس کے انعامات کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔ یہ انعامات امتیاز حاصل کرنے والے فنکاروں میں ایک تقریب میں پیش کئے جائیں گے جس کی تاریخ کا اعلان عنقریب کیا جائے گا۔ اکیڈیمی ہر سال آرٹ کے مختلف زمروں میں انعامی مقابلے کا انعقاد کرتی ہے جس میں مختلف زمروں کے فنکاروں سے اُن کے شہکار حاصل کر کے ماہرین کی سفارشات اور صدرِ اکیڈیمی کی منظوری کے بعد انعامات کا اعلان کیا جاتا ہے۔

☆☆☆

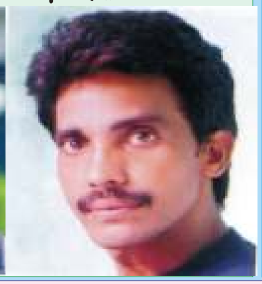

بھدرواہ ثقافتی اور سیاحتی میلے میں ہزاروں افراد کی شرکت

سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد نے افتتاح کیا، ریاستی کابینہ کے کئی وزراء اور بعض اعلیٰ حکام بھی موجود تھے

بھدرواہ/ تاریخی لحاظ سے قدیم اور ثقافتی اعتبار سے مالا مال قدیم بھدرواہ قصبے کی ثقافتی روایات اُجاگر کرنے اور اسے سیاحت کا ایک مرکز بنانے کی کوششوں کے سلسلے میں بھدرواہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی طرف سے ۱۸/ اور ۱۹/ جون کو دوروزہ ثقافتی اور سیاحتی میلے کا اہتمام کیا گیا۔ میلے کا افتتاح ریاست کے ایک سابق وزیر اعلیٰ اور راجیہ سبھا کے رُکن جناب غلام نبی آزاد نے کیا۔ بھدرواہ میلے کا اہتمام کرنے کی روایت تب سے شروع کی گئی جب غلام نبی آزاد ریاست کے وزیر اعلیٰ تھے۔ اس موقعے پر اُنہوں نے کہا کہ بھدرواہ اپنی ثقافتی اور قدرتی مناظر سے مالا مال ہے اور اس کی طرف دُنیا کی توجہ مرکوز کرانے کے لئے ان میلوں کا اہتمام بہت ضروری ہے تا کہ ثقافتی مراث کے تحفظ کے ساتھ یہاں سیاحت کو بھی بڑھاوا دیا جا سکے اور مقامی لوگوں کے لئے روزگار کے نئے وسائل پیدا ہوسکیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ان کوششوں کے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں اور یہ سلسلہ جاری رکھا جانا چاہیئے۔ میلے کی افتتاحی تقریب پر سیاحت کے ریاستی وزیر غلام احمد میر، پی ایچ اِی کے وزیر شیام لال شرما، وزیر تعمیرات عبدالمجید وانی، ڈی سی ڈوڈہ مبارک سنگھ اور سینئر آفسروں کے علاوہ سیاحوں اور علاقے کے لوگوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ آزاد صاحب نے کہا کہ چناب ویلی میں سیاحت کے لامحدود امکانات موجود ہیں اور ان امکانات سے خاطر کواہ فائدہ اُٹھانے کی ضرورت ہے۔ اُنہوں کہا کہ کوہ پیماؤں کے لئے مڑواہ، واڈون اور پاڈر نہایت ہی موزون مقامات ہیں جن کو سیاحتی مراکز کی حیثیت سے ترقی دی جاسکتی ہے۔ دو دِن تک جاری رہنے والے ان پروگراموں میں ثقافت کے کئی مظاہر پیش کئے گئے جن کو علاقے میں موجود سیاحوں اور مقامی آبادی نے کافی سراہا۔ اس میلے میں خاص طور سے ریاست کے مختلف علاقوں سے فنکار بُلائے گئے تھے جنہوں نے ہزاروں لوگوں کے روبرو اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور لوگوں کی داد وتحسین حاصل کی۔

☆☆☆